



سوال

(535) ایک عورت ایک خاوند ایک لڑکا مہینہ بھر کا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت ایک خاوند ایک لڑکا مہینہ بھر کا۔ ماں باپ اور دو بہنیں دو بھائی جو اپنی ماں سے ہیں۔ اور تین بہن ایک بھائی دوسری ماں سے ہیں چھوڑ کر مر گئی۔ (بعد دو ماہ کے لڑکے کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس کے مال کا شرعاً کیونکر فیصلہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سارے مال سے خاوند کا حصہ جو تھائی ہے۔ اور باقی شیر خوار لڑکے کا بعد انتقال کرنے لڑکے کے اس کا وارث اس کا باپ ہوگا۔ واللہ اعلم۔ (7 مارچ 1919ء)

تعاقب

اس پر تعاقب یہ ہے۔

وَالَّذِينَ يُلْقُونَ لِحْنٍ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَوَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَوَلَدٌ وَوَرِثَةٌ أَبَوَاهُ ۖ ۱۱ سورة النساء برائے مہربانی تصحیح فرمائیے (الراقم احمد الفاروقی)

جواب۔ تعاقب صحیح ہے۔ مرحومہ کے والدین بھی چھٹے چھٹے حصے کے حق دار ہیں۔ بلکہ مرنے شیر خوار کے حصہ سے اس کی نانی بھی حصہ کی وارث ہے۔ (25 شعبان

1337 ہجری)

تصحیح

زوج 3۔ ام 3۔ اب 2۔ ابن 5۔ انویں 2۔ و اختین 2۔ ثلث اخوات 2۔ واخ لام 3

جواب میں اجمال تھا۔ ماں باپ کا حصہ نہیں لکھا تھا۔ اس لئے تصحیح کر دی ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 494

محدث فتویٰ